سوال

(531) فحش رسالوں کی اشاعت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے فحش رسالوں کی اشاعت کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جن میں عورتوں کی عریاں اور فتنہ انگیز تصویریں فلمی اداکاروں اور اداکاراؤں کی خبریں شائع کی جائیں؟ جو شخص اس طرح کے کسی رسالہ میں کام کرے یا اس کی تقسیم میں مدد کرے یا اسے خریدے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے رسالوں کا شائع کرنا جائز نہیں، جن میں عورتوں کی تصویریں ہوں، یا جن میں بدکاری و بے حیائی، لواطت و منشیات یا دوسری باطل چیزوں کے استعمال کی دعوت دی جاتی ہو نہ اس طرح کے رسالوں میں کتابت و تقسیم کا کام جائز ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں، زمین میں فساد پھیلانے، معاشرے کو خراب کرنے اور گھٹیا اور بری باتوں کے پھیلانے میں تعاون کرنا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ‌ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ٢ ... سورة المائدة

’’اور [دیکھو] تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو، گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو، اللہ سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔‘‘

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من دعا الی ہدی کان لہ من الاجر مثل اجور من تبعہ، لا ینقص ذلک من اجورھم شیئا، ومن دعا الی ضلالۃ، کان علیہ من الاثم مثل اثام من تبعہ لا ینقص ذلک من اثامھم شیئا: [صحیح مسلم۔ العلم، باب، من سن سنۃ حسنۃ او سیئۃ۔ الخ۔ ح: ۲۶۷۴]

’’جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے اسے ان لوگوں کے اجر و ثواب کے مطابق اجر ملے گا اور جو اسکی پیروی کریں گے اور پیروی کرنے والوں کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دے تو اسے تمام لوگوں کے گناہ کے بقدر گناہ ملے گا اور جو اس کی پیروی کریں گے اور پیروی کرنے والوں کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔‘‘

نبیؐ نے یہ بھی فرمایا :

[صنفان من اہل النارلم ارہما، قوم معہم سیاط کاذناب البقریضربون بہاالناس ، ونساء کاسیات ، عاریات ، ممیلات ، مائلات ، رووسہن کا ٔسنمۃ البخت المائلۃ ۔ لایدخلن الجنۃ ، ولایجد ریحھا ، و ان ریحھا لتوجد من مسیرۃ کذاوکذا ۔ [صحیح مسلم ، اللباس ۔ باب ، نساء الکاسیات ، العاریات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ ، ح : ۲۱۲۸]

’’جہنمیوں کی دو جماتیں ایسی ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا [۱] ایک وہ مرد جن کے ہاتھ میں گائے کی دموں جیسے کوڑے ہوں گے ، جن کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے ۔ [۲] ایسی عورتیں جنھوں نے لباس تو پہنا ہو گا لیکن وہ عریاں ہو گی ۔ مائل ہونے والی مائل کرنے والی ہوں گی ۔ ان کے سر بختی اونٹوں کے کوہانوں کی طرح ہوں گے ، وہ نہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ ہی اسکی خوشبو پاسکیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو بہت دور کی مسافت سے آرہی ہوگی ۔‘‘

اس مضمون کی آیات اور احادیث بہت ہیں ، ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو اس بات کی توفیق بخشے جس میں ان کی بہتری و نجات ہو ، اور وزارت اطلاعات اور امور صحافت کے ذمہ دار لوگوں کو ہر اس بات کی توفیق بخشے جس میں معاشرے کی سلامتی اور نجات ہو اور انہیں اپنے نفس کی شرارتوں اور شیطان کی چالوں سے پناہ دے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص406

محدث فتویٰ